# Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

## سورۃ السَّجدَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

.1 الم

الف لام میم۔

.2 تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ

اُتارا (نازل ہونا) کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے۔

.3 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ

کیا کہتے ہیں یہ باندھ (گھڑ) لایا؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

کوئی نہیں! وہ ٹھیک (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے،

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ راہ (ہدایت) پر آئیں۔

| | |
|---|---|
| .4 | اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ<br>اللہ ہے جس نے بنائے آسمان وزمین، اور جو ان کے بیچ ہے، چھ دن میں، پھر قائم ہوا عرش پر۔<br>مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ<br>کوئی نہیں تمہارا اس کے سوا حمایتی نہ سفارشی،<br>أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ<br>پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے؟ |
| .5 | يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ<br>تدبیر سے اُتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک،<br>ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ<br>پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن جس کا ماپنا (مقدار) ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں۔ |
| .6 | ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ<br>یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا، زبردست رحم والا۔ |
| .7 | الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ<br>جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی،<br>وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ<br>اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے۔ |

| | |
|---|---|
| ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ<br>پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے۔ | .8 |
| ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ<br>پھر اس کو برابر کیا، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے،<br>وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ<br>اور بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔<br>قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ<br>تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔ | .9 |
| وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ<br>اور کہتے ہیں کیا جب رُل گئے زمین میں کیا ہم کو نیا بننا (از سر نو پیدا ہونا) ہے؟<br>بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ<br>کوئی نہیں! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔ | .10 |
| قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ<br>تُو کہہ، بھر (قبضہ میں) لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعیّن ہے،<br>ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ<br>پھر اپنے رب کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔ | .11 |

12. وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کبھی تُو دیکھے جس وقت منکر سر ڈالے (جھکائے) ہوں گے اپنے رب کے پاس۔

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ

اے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہم کو پھر بھیج، ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا۔

13. وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا

اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی (شخص) کو سوجھ اپنی راہ کی،

وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ، جِنّوں سے اور آدمیوں سے اکھٹے۔

14. فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ

سو اب چکھو مزہ، جیسے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا۔ ہم نے بھلا دیا تم کو،

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

اور چکھو مار سدا کی، بدلہ اپنے کئے کا۔

15. إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا

ہماری باتوں کو مانتے وہ ہیں کہ جب اُنکو سمجھایئے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کر کر،

وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩

اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے، اور وہ بڑائی نہیں کرتے۔ (سجدہ)

.16 تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

الگ رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا

پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے۔

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

.17 فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سو کسی جی کو معلوم نہیں، جو چھپا دھرا ان کے واسطے جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

.18 أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ

بھلا ایک جو ہے ایمان پر، برابر اسکے جو بے حکم ہے؟

لَّا يَسْتَوُونَ

نہیں برابر ہوتے۔

.19 أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ

وہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، تو ان کو باغ ہیں رہنے کے۔

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

مہمانی اس پر جو کرتے تھے۔

| | |
|---|---|
| .20 | وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ<br>اور وہ جو بے حکم ہوئے، سو اُن کا گھر ہے آگ۔<br>كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا<br>جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جائیں پھر اس میں،<br>وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ<br>اور کہیئے ان کو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ |
| .21 | وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ<br>اور البتہ چکھائیں گے ہم انکو تھوڑا سا عذاب، ورے (پہلے) اس بڑے عذاب سے، شاید وہ پھر (باز) آئیں۔ |
| .22 | وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ<br>اور کون بے انصاف اس سے جس کو سمجھایا اسکے رب کی باتوں سے، پھر اُن سے منہ موڑ گیا؟<br>إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ<br>مقرر (یقیناً) ہم کو ان گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔ |
| .23 | وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ<br>اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اس کے ملنے سے،<br>وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ<br>اور وہ کی ہم نے سوجھ (ہدایت) بنی اسرائیل کو۔ |

.24

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ

اور کیئے ہم نے اُن پر سردار، جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے (استقامت دکھاتے) رہے۔

وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ

اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے۔

.25

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

تیرا رب جو ہے وہی چکائے (فیصلہ کرے) گا ان میں دن قیامت کے،

جس بات میں کہ وہ پھُوٹ (اختلاف کر) رہے تھے۔

.26

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ

کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے اُن سے پہلے سنگتیں (قومیں)،

پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں۔ کیا سُنتے نہیں؟

.27

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

کیا دیکھا نہیں انہوں نے کہ ہم ہانک دیتے (بہالاتے) ہیں پانی ایک زمین چٹیل کو،

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ

پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں اس میں سے ان کے چوپائے اور آپ۔

أَفَلَا يُبْصِرُونَ

پھر کیا دیکھتے نہیں؟

.28

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو۔

.29

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

تُو کہہ، دن فیصلہ کے کام نہ آئے گا منکروں کو ان کا ایمان لانا، اور نہ ان کو ڈھیل ملے گی۔

.30

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ

سو تو خیال چھوڑ ان کا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں۔

*********

**© Copy Rights:**
*Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana*
**Lahore, Pakistan**
**www.quran4u.com**